واسوخت امانت

امانت لکھنوی

منشی نول کشور لکھنو

بہ عون صانع زمین و مکان و فضل خلاق زمین و زمان

واسوخت

بمطبع منشی نولکشور میں طبع مقبول اہل جہان ہوا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۱ مطلع اول

عشق کی حاسی یارب سے کوئی آگاہ نہو
کسی کو آلودگیٔ یارب سے کوئی گمراہ نہو
یاد دن اس کا بھی میں دل آہ نہو
نوک بخیہ غم و اندوہ میں سے [illegible] چاہ نہو
حسن یوسف بھی نظر آئی [illegible]

۲ مطلع دوم

یا الٰہی کوئی اس عشق کا بیمار نہو
وہ دل ہی جو زلفوں میں گرفتار نہو
[illegible] بازار نہو
خواہش حسن میں [illegible] بیزار نہو
جان و دل بیچکے الفت کا خریدار نہو

۳

چمن دہر میں وہ شب [illegible] عجب
بنکے سنبل [illegible] کی
گلشن میں [illegible]
گر نہ رفتار [illegible] ان [illegible]
سرو گلزار [illegible]

مثل ہاروت اسیر چہ بابل ہو سکے
دل اگر زہرہ جبینوں پہ نہ مائل ہو سکے

گندمی رنگ سے مانوس نہ اصلا ہو سکے
دل دانہ کو نہ اس جنس کا سودا ہو سکے

روشنوں کے جو طرف رخ کبھی اسکا ہو جائے
ہو خلش خار کو گل سو کبھی کا نشا ہو جائے

۴ مطلع و [illegible]

عشق کے نام سے یارب بھی کوئی خار نہو
خاص میں [illegible] و [illegible] کا مہر نہو
رہنما سو بیکی [illegible] الفت کا مہر نہو
[illegible]

۵

عشق وہ گل ہے کہ [illegible] میں [illegible]
عشق وہ نخل ہے [illegible] چمن میں [illegible]
عشق وہ میوہ ہے جو [illegible]
عشق وہ باغ ہے جو [illegible] نہ بہار

۶

[illegible] کے بیچ [illegible] کی [illegible] جیسی
یہ وہ گلچین ہے [illegible] ان کے باغ
یہ وہ [illegible] ہے [illegible]
یہ وہ [illegible]

نہ گرفتار قد غیرت شمشاد رہے
سرو کی طرح سے اس باغ میں آزاد رہے

عشق وہ شاخ ہے جو حسن نہیں [illegible] دیکھا
عشق وہ غنچہ ہے جسکو نہ شگفتہ دیکھا

سرو اس باغ گلزار کا مطلع ہو جائے
اوس شبنم پہ برسے آتش گل رخ ہو جائے

۷ مطلع [illegible] نہو

کسی کو کوئی دیوانہ نہو
اس کا افسانہ نہو
[illegible] خلق [illegible] نہو
عشق [illegible] جلوہ جانانہ نہو
سوز دل [illegible] شمع کا پروانہ نہو
گل کا بلبل نہ بنی [illegible]

۸

[illegible] دل [illegible] آزاد
سرکہ [illegible] میں گرفتار
یہ وہ [illegible] جسکی صیاد
یہ وہ شمشاد ہے [illegible] میں
یہ وہ ہی دام کہ [illegible] جسکے [illegible]
یہ وہ [illegible]

۹

[illegible] باطل [illegible]
یہ وہ [illegible]
یہ وہ ساحل [illegible]
یہ وہ طوفان [illegible]
یہ وہ [illegible]

طپش آتش حسرت سے تپ دق ہو سکے
پر کسی رشک مسیحا کا نہ عاشق ہو سکے

یہ قفس وہ ہی کہ دم بند ہی انسانونکا
یہ وہ دانا ہے کہ دل آب ہی نادانونکا

یہ وہ ہے موج کہ خنجر کے رد ادا دکھلائے
یہ وہ ہی گھاٹ کہ تلوار کا پانی دکھلائے

یہ وہی چاہ کہ اس چاہ پہ پیاسا جو گیا
آب شیریں سے سیراب ہوا خشک گلا

یہ وہ ندی ہے کہ نالی کری الب تشنہ سدا
یہ وہ چشمہ ہے کہ ہو خاک پی آب بقا

کشتی تر تے ہوئی اس کی جگہ پار ی دست کے
آشنا ہے سدا گو کناری

١١
[illegible]

آتش اس لعل کی گرداب میں پیدا ہو جائے
دفعتہ جلکے گہر سیپ میں چونا ہو جاے

١٢
[illegible]

یہ وہ ساغر ہے کہ تیتا ہے لہو یاروں کا
یہ وہ شیشہ ہے کہ دل چور ہے میخواروں کا

١٣
[illegible]

یہ وہ ہے دور کہ ہشیار بھی سودائی ہیں
یہ وہ جلسہ ہے کہ مطرب کی عوض نائی ہیں

١٤
[illegible]

یہ وہ دولت ہے کہ اسکے بنے حسرت ہوئے
درہم داغ جنون اوسکو عنایت ہووے

١٥
[illegible]

یہ وہ مصری کی ڈلی ہے کہ نبات اس سے گرے
سنکھیا کھا کے مری اسکو زبان پر نہ دھرے

١٦
[illegible]

یہ وہ بجلی ہے فلک آگ ہی جسکی ہیٹ جائے
برق پر برق گرے رعد کی چھاتی پھٹ جائے

١٧
[illegible]

[illegible] سے زمانے کی جگر جلتے ہیں
[illegible] بہزاد ہست دوزخ پر جلتے ہیں

١٨
[illegible]

جان ناساز ہو وہ نغمہ خوش ناز ہے یہ
دل مضطر کو سدا سوز ہو وہ ساز ہے یہ

١٩
[illegible]

یہ وہ عقرب ہے کہ بچھو ہے نگہ نیش اسکا
یہ وہ ناگن ہے جہاں میں نہیں منتر جسکا

۳۰

يہ وہ آسيب ہے سينہ جو کرے ديو کا شق
سايہ پڑ جاوے يہ جسکا اسکا تو منہ ہو فق

۳۱
[illegible]

يہ وہ لوہا ہے کہ خون بيکے نکلے جاتے ہين
يہ وہ خنجر ہے کہ لاکھون کے گلے کاٹے ہين

۳۲
[illegible]

يادن شادي مين جو رکھے تو بيا غم ہو جاے
عيش و عشرت کا بچھونا صف ماتم ہو جاے

۳۳
[illegible]

يہ وہ لب ہے کہ لب گور تلک پہونچا ہي
يہ وہ دندان ہي کہ سر رشتہ جان کنجا ہي

آسيبين آگے وہ ہين جانکو ہو جلنے قلق
يہ وہ ہي بھوت سيانونکو جو سمجھے احمق

۳۴
[illegible]

يہ وہ شانہ ہے کہ سب دل ہين پريشان اس سے
يہ وہ آئينہ ہي ہر چشم ہي حيران جس سے

۳۵
[illegible]

کبھي اس باغ مين قمري کبھي شمشاد ہي يہ
کبھي ہي طوق بگردن کبھي آزاد ہي يہ

۳۶
[illegible]

کبھي انداز پرست ہے کبھي ديوانہ ہي
شمع رخسار کبھي ہے کبھي پروانہ ہي

نقش و تعويز سبھي آسيب ہے اتارا جانا
يہ وہ جن ہي کہ نہين سر سے اوتارا جانا

۳۷
[illegible]

لعل لب ہي کبھي جانسوز کبھي نالہ ہے
کبھي ہے گوہر دندان کبھي تبخالہ ہے

۳۸
[illegible]

کوئي نادان دہن تنگ کا ديوانہ ہے
در دندان سے گرفتار کوئي دانہ ہے

۳۹
[illegible]

دہيان مين رخ کے کسي چشم کو حيراني ہے
ياد کاکل مين کسي دلکو پريشاني ہے

٣١

صفت برگ خزان دیدہ ہے گرتا کوئی غل
نعرہ زن ہے کوئی اس خار سے مثل بلبل

کوئی باحال پریشان ہے برنگ سنبل
چاک کرتا ہے گریبانکو کوئی صورت گل

تنگ دل غنچہ کی مانند کوئی ہوتا ہے
کوئی اس باغ مین شبنم کی روش روتا ہے

٣٢

صورت آئینہ اس گھر مین کوئی حیران
[illegible]
[illegible]
[illegible]

٣٣

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

٣٤

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کوئی اس آتش پنہان سے پگہلا جاتا ہے
کوئی شعلہ کیطرح طپش سے تہراتا ہے

جنکو دعوی ہے دم اونکا بھی فنا ہوتا ہے
حسن پر یونکا حقیقت مین بلا ہوتا ہے

برگ جانی کیطرح خشک بدن ہوتا ہے
نشہ انکھو نسے جوانی کا ہرن ہوتا ہے

٣٤

دل کا جانا حقیقت مین [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

٣٥

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

٣٦

جان کا پیارا [illegible]
[illegible]
[illegible]
وصل کا جانا [illegible]

چھوٹے ذلت سے اگر موت کی ایذا سہجاے
منہ کفن مین جو چھپا ہووے تو پردا رہجاے

جان ادکر سے گنوئین مین جہان آہ کرے
نہ کسی غیرت یوسف کی مگر چاہ کرے

تن بدن غم کی حرارت سے جو پگھلتا ہے
عشق کی نام سے لرزہ او سے بن آتا ہے

٣٧

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

٣٨

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

٣٩

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہم گرا ابرو و مژگان ستمگر پر جاے
تیغ سے کاٹی گلا مار کے چھریان مر جاے

ہاتھ سے کعبہ ابرو یہ اگر دل کھو جاے
صاف اسلام سے منہ موڑ کے کافر ہو جاے

ملک الموت کی شکل اپنکو دکھاتا ہی عشق
روزن در کی طرف گور جھکاتا ہی عشق

رباعی

جانکنی ار رہتی ہی دم زیست سی گھبراتا ہی خواہش مرگ مین بیتابی سی چلاتا ہی	صدمہ اس ہجر کا عاشق کو یہ تڑپاتا ہے ملک الموت کی نظارے سی جی جاتا ہے	رکھی محفوظ خدا عشق کے بیمار سے موت بہتر ہی کہین دل کی گرفتار سے
رباعی [illegible]	رباعی [illegible]	رباعی [illegible]
وصل جانان کی ہوس مین یہ تماشا دیکھا بدلی سو نیکی پھیر کے ہی جنازہ دیکھا	تلخی مرگ کا فرقت مین مزا چکھا ہے اک پریزاد نے دیوانہ بنا رکھا ہے	پیار کیا چیز ہے عالم مین محبت کیا ہی ہجر کی بدمزگی وصل کے لذت کیا ہے
رباعی [illegible]	رباعی [illegible]	رباعی [illegible]
نقد جان ہمین بیچارگی کی تدبیر یہ ہے خاک ڈالی رخ محبوب پہ اکسیر یہ ہے	عشق کی بار سے جسم بیک آگاہ نتھا دور تھا کوہ مصیبت غم جانکاہ نتھا	کوئی دیوانہ بنا ہی کوئی سودائی ہی دل لگانی مین فقط ذلت و رسوائی ہی
رباعی [illegible]	رباعی [illegible]	رباعی [illegible]
تن سی دم نکلا جو ہمین نکلتی دیکھا دیدے ہیچھو نکو آنکھو نسی بدلتی دیکھا	زندہ دل رہتا تھا شاد سی غم مرگ نتھا رنگ رخ زرد ہی رنگ گل صد برگ نتھا	مثل گل غنچۂ خاطر مرا کھلنے لگا بلبل دل قفس جسم مین گھبرانے لگا

آخرش شوق یہ میری دل نادانکو ہوا
کیجے دریافت کہ اس عشق کا کیسا ہی مزا

[illegible]

دوڑ کر اوسنی گلے اپنے لگایا مجھکو
ذایقہ وصل کی لذت کا چکھایا مجھکو

[illegible]

حیف در چشم زدن صحبت یار آخر شد
روی گل سیر ندیدیم و بہار آخر شد

[illegible]

آتش ہجر سے میں صبحکو جلتا اوٹھا
وصلکا پاکی مزا ہاتو نکو ملتا اوٹھا

بخت بیدار اک شب جو دیا مجکو سلا
خواب میں آیا نظر اک چمن روح افزا

[illegible]

آتش عشق عناصر میں جو ابیز ہوے
گرمی شعلۂ حسرت شرر انگیز ہوے

[illegible]

چرخ میں گردش افلاک نے ڈالا مجکو
خانہ برباد کیا گھر سے نکالا مجکو

[illegible]

سرو گلزار نے جوبن جو دکھایا مجکو
جلوۂ قامت جانان نظر آیا مجکو

گل کھلاتی ہوئی باد سحری کو دیکھا
روش باغ پہ اک تازہ پری کو دیکھا

[illegible]

قد موزوں کا کچھ انداز جو پایا سینے
دوڑ کر سرو کو چھاتی سے لگایا سینے

[illegible]

یاد میں بوسۂ رخسار کی سب کچھ بھولا
رخ رنگین کی تصور میں نیا گل بھولا

[illegible]

کھپ گیا چشم صنم کا جو خمار آنکھوں میں
پی گیا کاسۂ نرگس کی بہار آنکھوں میں

٦٠

اس پریشانی مین سنبل کو جو دیکھا ناگاہ
دل ہوا کوچۂ کاکل کی ہوا مین گمراہ

جا کی نزدیک جو کی چشم تصور سی نگاہ
ہو بہو پہر گئے آنکھون کے تلی زلف سیاہ

دم یہ اوچھا پے گیسوی معنبر میرا
حال سنبل کی پریشان ہو گیا ابتر میرا

٦١
[illegible]

٦٢
[illegible]

[illegible]

دہان ہی کس کس دریکتا کا نظارہ نکیا
شام تک پاؤن بی ساحل سی کنارہ نکیا

دل جو بہر آیا تو اک شور مچایا سینے
ساری تالاب کی سو تو نکو جگایا سینے

بات کی بات مین منہ ہای غضب ہو گیا
اپنے کو چھین تڑپتا وہ مجھی چھوڑ گیا

٦٤
[illegible]

٦٥
[illegible]

٦٨
[illegible]

خلش عشق سی دہان مجھی اک خار ہوا
کوئی گل آکی گلے کا نہ مری ہار ہوا

ئی دیدار سی لیکن کہین سیری نہوے
آمد و رفت کہان شہر مین میری نہوے

کونسی مینی لگا دشت کی غرض گھارت کے
اجنبی جانکے پر ادسنے ملاقات نکی

٦٧
[illegible]

٦٦
[illegible]

٦٩
[illegible]

وہانسی درگاہ جو آیا تو الم اور ہوا
عقدۂ دلکی کشایش کا نکچہ طور ہوا

غور سی سینے جو وہ نور کی صورت دیکھی
جلوۂ حسن مین اللہ کی قدرت دیکھی

حسن کے چار طرف جلوہ گر اسکو پایا
تخت پر صحن مین اوس رشک پری کو پایا

شعر

دیکھکر مجکو بنا دیتے وہ بگڑا اکبار
آدمی جان گئی سب مجسے سنگے کچھ تکرار

سر کو تھوڑا کی یہ کی مکر سی اوسنی گفتار
ایسا بیباک زمانہ میں نہو گا زنہار

آبرو ریزی سی شاید تو نہیں ڈرتا ہے
غیر گھر میں کوئی اسطرح قدم دہرتا ہے

۲۱
غصہ جب اوس شوخ ستم ایجاد کا کچھ دور ہوا
[illegible] بستہ سی کہا ان یہ سبک
ہنسکے بس [illegible] ناکار سبک
دیکھ بیتابی پیار بھی [illegible]
[illegible] جان عاشق ہون [illegible]

۲۲
اس نگاہ و رنگ کا جو اب اوس جو پایا ہمی
اور الفت کو کیا عشق فنا پایا ہمی
یار اوسکو جدا او ٹھایا ہمی
پایا [illegible] اوسکو لگایا ہمی
[illegible] ہاتھ [illegible]

۲۳
سر نہ لگی اپنی سب یار
محفل آراستہ کرنا [illegible] کا بچھایا بار
یار پر فرش لطف کا بچھایا بار
سکی نہ [illegible] سر سنبل کا ہار
[illegible] اوسنے دیکھا [illegible]

یاد آتی ہو مجھی ذلت نہی نہ رسوائی ہے
کشش حسن یہاں کھینچکے لی آئی ہے

منہ پہ منہ رکھدیا تو تھی لب نازک کی لئی
سرکشی اوسنی دکھائی تو قدم جھک کی لئی

ڈالیاں پھولونکی بار رونکی سراسر کہیں
کشتیاں شیشہ و ساغر کی برابر کہیں

۲۴
[illegible] اوسکو پایا
نیم راضی سا جو اس [illegible] لایا
بچھایا نہ بیٹھن میں یہ پایا
بیسی اور سکہ [illegible] دیا
[illegible] بیٹھ [illegible] میں [illegible]

۲۵
[illegible] اسیر بنا
کو ہر کیا کی سی کیا اوسنی بھی
ایک ہی بات بنی اوسکی بھی
ویسا بیدل ہی ہو بیٹھا [illegible]
[illegible] نقشہ [illegible]

۲۸
[illegible] اوسکی [illegible] نہ بایا
میری پہلو میں اوسنے کی [illegible]
وہ [illegible] ساباں [illegible] پایا
بیٹھ [illegible] مطلع [illegible] پایا
[illegible]

واہ جی ایسا تغافل بھی کوئی کرتا ہے
آجتک تمنی نجانا کہ کوئی مرتا ہے

نشۂ ساغر لذت سے جو بیہوش ہوا
کہولکر ہاتھ وہ خود مجھسے ہم آغوش ہوا

عاشق تازہ ہوں اور وصل کی پہلی شب ہے
شرم سے کہہ نہیں سکتا ہوں کہ کچھ مطلب ہے

۲۷
[illegible] اور دیا
سنکر یہ شعر ایسی جواب اوسکا
معلوم ہی کیا حال [illegible]
سنکر کیسی نہیں [illegible] اصلا
[illegible] لو وہ [illegible] اپنے وہ دیا

۲۶
سے تو قابل پایا
نہ مکان پایا کا صحبت [illegible] اوس غرض [illegible]
اپنی گھر لا اپنا طور [illegible] بتلایا
پھر آدمی کو [illegible] صحبت میں اوسے بہلایا
[illegible] احباب کی [illegible]

۲۹
[illegible] وہ گل
جب لگا [illegible] سبھی [illegible] بلبل
چمن [illegible] سب [illegible]
[illegible] نہیں لگا چلنے [illegible]
[illegible] بیہوش ہوا جب [illegible]

مجھسے اوس درد کی تدبیر بہلا کیا ہووے
کر دے مردے کو وہ زندہ جو مسیحا ہووے

گرد پھر پھر کے فدا صورت پروانہ ہوا
شمع رخسار سے روشن مرا کاشانہ ہوا

دست گستاخ بصد شوق بڑھایا سینے
کہا تیسے داد نہ اوس گل کو چھڑایا سینے

٨٠

زانو پہ نہیں جو لیا ساق بلوریں کو دبا کسمسایا وہ بہت ناز سے پر بل نکلا	انگیا جا کی گلابی سے جو شیشے کا گلا ساغر وصل مئی سر سے لبریز ہوا	یہان گرہ کھل گئی دل کی ادھر انگیا سرکی لب نازک سے ہی صدا آئی لگی بس بس کی
٨١ سینی سے کیا سینہ ملا کے تن سے بدن تنگ آیا مری آغوش میں وہ غنچہ دہن لایا اسے شرم سے نازک پہ باہر [illegible] غش چلا آتا ہی ہونٹوں سے جی تن میں	٨٢ گرم ہو کر سو کے حمام آغوش میں لایا [illegible] لپٹی جی بہلایا چھپنے ویر سے بھی سیم بدن پایا میل کا ظلمت سے ویکی وہیں بہلایا	٨٣ [illegible] لگ گئی آغوش میں [illegible] [illegible] [illegible]
غیر حال اوسکا نزاکت سے جو پایا سینے نکلے زلف معنبر کا سونگھایا سینے	یون نہا دھو کے وہ حمام کے باہر نکلا آتشی برج سے گویا مہ انور نکلا	جھرمٹ اوسنی رخ روشن پہ جو شن کا را قہقہہ برق سے سورج کی کرن پیارا
٨٤ [illegible]	٨٥ [illegible]	٨٦ [illegible]
سچ نظروں سے وہ ہر دم دامنہ تکتا تھا مجھکو حیرت تھی ادھر اوسکو ادھر سکتا تھا	بند پھر محرم زرتار کے کس کر باندھے جال میں سونیکے چڑیا جو پھنسی پر باندھے	بال مقراض سے گیسو کے برابر کاٹے اوڑ چلی زلف کی ناگن تو وہیں پر کاٹی
٨٧ [illegible]	٨٨ [illegible]	٨٩ [illegible]
جامہ زیبی سے ہے آگاہ نہ رعنائی سے خود پسندی سے ہی مطلب نہ خود آرائی سے	گلبدن پھر جو مقابل کوئی پایا اوسنے چکیو نہیں دم رفتار اوڑایا اوسنے	غل شب زلف کا بس قافیہ تا قاف پڑا چاندنی کھل گئی جب نقرہ مو باف پڑا

ادسکی نانی کو پہر افشانی کیا لو افشان
تیغ ابرو کو کیا صاف پی قتل جہان

کاجل انکہوںمین لگایا تو ہوا حشر عیان
سرمہ سان رشک سی پسلگئی خوشی چشم جوان

اسی ملوائی تو قدرت کی چمن بہو لگئے
گل سوسن کی قضا غنچہ دہن بہول سگئے

٩١
تھا صحر کا رنگ جو تنی اور تنہا بیٹھ کر
[illegible] شفق پھول گیا
اور سیہ لالی جو [illegible] لالہ
لایا ہے وہ زلف کا عیان غنچہ سوسن ہوا
پھول لالہ کا

٩٢
[illegible] گئے وہ پہنا یا کہ ہوس [illegible]
نور گر دیکھین [illegible]
چاند سی [illegible] اندر
[illegible] کی [illegible] اور اختر
دیکہ [illegible] نہین

٩٣
[illegible]
اوسکی [illegible] پنہا [illegible]
[illegible] دیکہا [illegible]
چمن [illegible]

ہنس پڑا وہ گل رعنا تو تماشا دیکہا
گہر و نیلم و یاقوت کو یکجا دیکہا

نورتن باندہ سگئے جب یار کی بازو دیکہے
ہمنے دو پر چیہ الماس جڑاؤ دیکہے

غلغلہ زیر زمین دور تلک چال کا ہو
دل لرز جائین گمان خلق کو بہونچال کا ہو

٩٤
بالیان [illegible] لگا اوسکو [illegible] پنہائی
پیچ [illegible]
بالی [illegible] ہو گیا کان
[illegible]

٩٥
[illegible] کو پنہایا [illegible]
[illegible]
سچ [illegible] پنہایا [illegible]
[illegible]

٩٦
پہر [illegible] پنہا یا
چنپا [illegible]
[illegible]
[illegible]

پتیان ہو ہو نکی چنک کی لوین پا چوتی ہین
بالیان خوشہ گندم کی طرح جہومتی ہین

جیکا کندن سا بت رشک قمر کا چہرہ
دیکہا پیر یکی کڑ نین جو مگر کا چہرہ

دل لگا رو نہ لی جب وہ بت پرفن تہ پا
دوست ہر سمت سی کہنی لگی دشمن تہ پا

٩٧
[illegible] پنہا [illegible]
کان کی [illegible]
[illegible]
[illegible]

٩٨
[illegible] حفظ اعضا
بہر [illegible] کا
[illegible]
[illegible]

٩٩
[illegible] پنہایا اوسکو
[illegible]
[illegible] پنہایا اوسکو
[illegible]

ابر گیسو مین جو بل ہل کی چمک جاتی ہین
بجلیان ہیر یکی دل برق گا تڑپاتی ہین

آرسی پہنی تو دل اور لبہایا اوس نے
کیا انگوٹہا جو ہنس ہنس کے دیکہایا اوسنے

دیکہہ کر حسن کو وہ رشک چمن بہول گیا
دیکہا تن تنگی بدن شرم و حیا بہول گیا

اس ہوا مین جو شگفتہ اوسی پایا سینے
گہنا بہو لونکا پہر اوس گلکو پہنایا سینے

صورت صحن چمن گہر کو بسایا سینے
شب‌بون عطر عروس اوسکی لگایا سینے

زرکی جلوہ سی دولہن جسکے بنایا اوسکو
شادی وصل مین چہاتی سی لگایا اوسکو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کچہ سفید اور سیہ کی نہ خبر ہوتی ہے
صبح ہوتی تہی کہان شام گذر ہوتی ہے

ظلم کیطرح نکالی ستم ایجاد کیا
عین شادی مین دل شاد کو ناشاد کیا

کنگہی اولجہے یہ رہی زلف کی سلجہانے مین
درد افزا نزاکت سی ہوا شانی مین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کوئی غم کہاتا کوئی خون جگر پیتا تہا
لوگ مرتے تہی مجہی دیکہہ کے وہ جیتا تہا

آبرو خاک مین سونیکی ملادی اوسنے
اسقدر رنگ طلائی کو جلادی اوسنے

بار افشان کا نزاکت مین غضب ہوتا ہی
درد سر یہ کسی معشوق کو کب ہوتا ہی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

روٹہکر مین جو کبہی پاس سی ہٹ جاتا تہا
ہاتہہ پہیلا کی گلی سی وہ لپٹ جاتا تہا

ناز و انداز مین غمزی سی غضب طاق ہوا
خود نمائی مین خود آرائی مین مشتاق ہوا

پلکین جہپکا کی ہزار آفتین ڈہائین اوسنے
لاکہہ خنجر یہان دل عاشق پہ لگائین اوسنے

ہنسی ہونٹون پہ سر شام لگائی وہ سوان
ہوگئی جس سے کہ عشاق کی مجلس حیران

۱۱۱
[illegible]

کھاٹ انگیا کا کم و بیش جو پایا اوسنے
بھنسکے خیاط کو چڑیا کا بنایا اوسنے

۱۱۴
[illegible]

حسن و خوبی میں پر بیزادپہ جب فوق ہوا
دید بازیکا لگا ڈنکا اوسے شوق ہوا

۱۱۷
[illegible]

ربط ارہنی لگا اوس شمع کو پروانونسے
آشنائیکا کیا حوصلہ بیگانون سے

دانت تہی کشور دلبر جو لگائی دندان
کر دیا پان نی شب خون کا سر اسر سامان

۱۱۲
[illegible]

دید بازونکو نہ بام جو پایا اوسنے
بر محل آپکو کوٹھے پہ چڑہایا اوسنے

۱۱۵
[illegible]

چٹکیان گاہ بجانا کبھی گانا اوسکو
سر بہ عاشق کے مزی روز اڑانا اوسکو

۱۱۶
[illegible]

جب کہا میں نے میری پاس اب آتی ہو
بولا وہ زہرہ جبین تان سی کیا گاتی ہو

جان بلب ہوگئی دو ایک تب لب کے غم مین
خون لاکھی نے ہزارونکی بہائی دم مین

۱۱۳
[illegible]

پردی پردہ مین سخن رفرفی سب کہنی لگی
جگمگھے یارونکی چلمن کے تلی رہنی لگے

۱۱۸
[illegible]

کوئی کہتا تہا کہ اس بات سے کیا ہوتا ہی
وہی ہوتا ہی جو قسمت کا لکھا ہوتا ہی

۱۱۹
[illegible]

بگڑی منہ کی کوئی مسی سہی [illegible]
سرمہ دے کر کوئی آنکھون مین لگا [illegible]

١٣٠

جعلساز کو کوئی زلف بنا کر آتا لے بلائین کوئی ہاتھونکی خفا دکھلاتا	ورد دندان کوئی ہنس ہنسکی غضب چمکاتا سرخرو ہونیکو لالی کوئی لب پر لاتا	فدا اگر کوئی اوس سرو کو دکھلاتا تھا کوئی پوشاک کی تنگی سی کھنچا جاتا تھا
١٣١ [illegible]	١٣٢ [illegible]	١٣٣ [illegible]
زر کی دینی سی کبھی دل کی نہ آسایش ہو کاٹ دین تن سی ابھی سر کی جو فرمایش ہو	سرخرو لوگ ہوئی جو صلے لیکی جی سکے رہگیا رشک سی مین خون جگر پی پی کے	گر بتان لیکی کوئی خانہ خراب آتا تھا جعلسازی کوئی اون چالمین پھیلاتا تھا
١٣٤ [illegible]	١٣٥ [illegible]	١٣٦ [illegible]
گر میان یار کو دکھلائین نئی چاہون فی پنکھیان پھونکو بچھائین ہو خواہون فی	فتنہ کی جوہری یاقوتیان بجوانی لگے کیا فلک پیر سجے انکھونسی دکھلانی لگے	وصل کی بھو کبھی عداوت مجھی دکھلانی لگے گھر سے نادیدونکی دعوت کی پیام آنی لگے
١٣٧ [illegible]	١٣٨ [illegible]	١٣٩ [illegible]
عشق کی بو سی معطر ہوئی گھر گلیونکے خاصدان آنے لگی عطر لگی ڈبیون کے	چھلے دیتا تھا کوئی ہاتھ پہنانیکی لیے مہندی لاتا تھا کوئی رنگ جمانیکی لیے	پردۂ ساز مین سب دل کا کھلا راز اوسی ساز شین کرنی لگی بزم مین دمساز اوسی

١٣٠

نکلے ہے جو کبھی غنچہ دہن تنگ آیا
باغ میں اوسکو ہوا خواہوں نے جا پونہچایا

فرش او جلا سا قریب لب جو جو آیا
کھلیاں ہونی لگیں دل جو شگفتہ پایا

اپنے غنچے میں بٹھایا اغیاروں نے
گل رعنا کو وہ گھیر لیا خاروں نے

١٣١

[illegible]

١٣٢

[illegible]

١٣٣

[illegible]

دوڑی کتر کتر یا سر کب پر کبھی باری آ کے
ڈالوان ڈولی میں لٹی رہی سوار اوسکی

یعنی وہ صدر نشینوں میں گرفتار ہی آج
گرم اوسکی تو کچہری سر دربار ہی آج

کیسے سوتھری [illegible] ترک ملاقات او
روٹھکر دو دو پہر تجھسے نکی بات او

١٣٤

[illegible]

١٣٥

[illegible]

١٣٦

[illegible]

اشتالی سی ہوا پھیری کنارا اوسکو
چھینٹے پھر اکون نی دیدیکی او بہارا اوسکو

دن نکل آیا گیا دن یہ اوسی دیر ہوئے
ہوگئی صبح تو دنیا مجھے اندھیر ہوئے

غم سے تکیے ہے نہ سرکا نی دیا مسر مجکو
خانہ تیرہ ہوا گو رسے بدتر مجکو

١٣٧

[illegible]

١٣٨

[illegible]

١٣٩

[illegible]

شب مہتاب میں کیا کیا ستم آرا چمکا
تیرہ بختوں کے نصیبوں کا ستارہ چمکا

خاک پر لوٹ کی ہر رات بسر ہونے لگے
سر پٹک کر شب فرقت کی سحر ہونے لگے

دل لگا کے کہ چل بیٹھیے دیوالوں میں
بھر گئی پیڑوں کی عل کی صدا کانوں میں

۱۴۰

دیکھکر مجھکو لگے کہنے عزیز آپس مین
دل کسیکا نہ پڑے آہ کسیکے بس مین

[illegible]

شدت جوش جنون پاگی مری نس نس مین
فصدین کھلوانی لگی دیکھی لہو کی قسمین

[illegible]

زرد چہرے کے بڑہی گہٹنے لگا خون میرا
ہوگیا حال بہر رنگ دگرگون میرا

[illegible]

آئینے مین مری صورت نی ڈرایا مجکو
زیست نی مردہ صد سالہ بنایا مجکو

[illegible]

تو ہی ہرجائی تو اپنا بہی یہی طور سہی
تو نہین اور سہی اور نہین اور سہی

[illegible]

کئی دن لگ کی فرنی اوس سے اوڑا سے کیا کیا
شجر قد سے ثمر وصل کی پائی کیا کیا

[illegible]

کسکے غم مین ہوئی شخص یہ حالت تیری
رونا آتا ہمین دیکھکے صورت تیری

[illegible]

دیکھا اندہیر تو دل طیش سی معمور ہوا
جی جلانا مجھے اوس شمع کا منظور ہوا

[illegible]

کسکے ہی یاد کہ تو دل سی مجہی بہولائی
نہ خدا جہوٹ کری اب کوئی گل بہولائی

[illegible]

غم کی کہانی سے کسیدن غضب آجائیگا
جان جائیگی تری بار کا کیا جائیگا

[illegible]

دیکھکر رنگ مرا غنچہ دہن کہلنے لگے
سرو قد شوق سے جہک جہک کے گلی ملنی لگی

[illegible]

سرو قد سیکڑون ہین غنچہ دہن لاکہون ہین
گلشن دہر مین بلبل کو چمن لاکہون ہین

۱۵۰

دوستانہ نہ بجے ای دشمن جان سمجھایا
کبھی عاشق کا کچھ دھیان میں ہرگز لایا

تو نے کیا کیا نہ مری حق میں سدا فرمایا
سخن بد نہ کبھی اپنی زباں پر لایا

ہم تجھے کہتی رہی پیار سے جانی پیارے
تو نے افسوس مری قدر نہ جانی پیارے

۱۵۱

آتش رشک سی الفت میں مر گیا کیا ہوتی
دل کی اوقات بسر صورت پروانہ ہوئی
سوز پنہاں کسی کو خبر اصلا نہ ہوئی
شمع کی طرح جلا میں تجھی پروا نہ ہوئی

۱۵۲

ہم سے کہتی تھی یہی کہ وہ دیکھو نہیں آئیگا ہم
اور جب آیا تو کہیں ابتدا انجام
ایسا اعزاز بھی کب تجھے یاد ہے اے ماہ تمام
رقص کرتی تھی اوج پہ رہتا تھا مدام

۱۵۳

شوق شمع دیکھو کہ تھا خاک نسیم تجلی آب
ایک دن جانب بیابان پالی ہی دو دولون حباب
تیرا آئینہ رخ یہ سدا گرد و غبار
تھا بچا جاتا تھا نہ روز وبال ہی جو جواب

گھر میں دلسوز کی اندھیر مچایا تو نے
آتش افروز کو محفل میں بٹھایا تو نے

ماہ سے کب تری بجھ سکے ضیا ملتی سے تھے
چاندنی پر نور رخسار سے کیا کھلتی سے تھے

کاجل اگر تر سے گالوں میں بہار رہتا تھا
آئینہ سا ہی پہر دن نہ دہرا رہتا تھا

۱۵۴

جب کبھی آتا ہے میرا آنکھوں میں کی ماہ لقا
اپنی دو سیاہی کی سوزش سے پہیلا اصلا
مرم و روغن لب سے دل کا پہر سدا
بجلی سی ملتی محفل میں

۱۵۵

تن من ان کا نہ بچا جوش تمہاری جو رکھا
سیکھ کر لی تھی نہائی یہ طبیعت نہ ذرا
میل کرتی تھی نہ جب سے اصلا
نہ پریشان رہا کرتا تھا

۱۵۶

دردِ دنداں صفا سی تجھے تھا مطلب
سکھی نفرت کلی تھی اثر کیں سے سبب
سکے سی جاتا تھا در ہیں ہو یہ کب
آئینہ ایکے سی تیری ای شیریں لب

چہرہ بلور سا جو کاٹ کے جلایا ہر شب
کیا دری دل کا کنول تو نے بجھایا ہر شب

تھا بناوٹ کا نہ شوق ای بت پرفن تجکو
کنگھے چوٹے سی رہا کرتی تھی الجھن تجکو

پان کا رنگ نہ ہو نہوں پہ ذرا لاتی تھی
کبھی کھاتی تھی گلوری تو چبا جاتی تھی

۱۵۷

باغ الفت کا چمن آگ لگی راس نہ ہوا
رنج کی چلتی لگی گلشن
سبز ہر بون ہے پامال کیا
حسرت سنبل امید جا

۱۵۸

درد سر تھا تجھے صندل نہ اتنا نہ بچایا
بیکلے چھینا تھا کہیں کہاں افشان
نیم اندر دین نہ دوست نہ بیکھی جو بہر
نہ سجتی شوخی بہتر نہ کہاں

۱۵۹

اچھی پوشاک پہنی کبھی شوق نہ تھا
دیکھا کرتی تھی بری حالت سی اصلا
پردہ داری سی نہ محرم سی طبیعت
نہ انگیا کی کھلی

گل دل بہر جو ریاض اب ہو تو کیا ہوتا ہے
شجر خشک مصیبت سی ہرا ہوتا ہے

سرمہ آنکھوں کو نہ منظور نظر رہتا تھا
کوئی کاجل نہ لگا دے یہی ڈر رہتا تھا

آستینیں نہ کبھو ریشمی جوڑی رہتی تھیں
دیکھاں کھیل میں کرنی کی اوڑھنی تھیں

ہماری انکھیا سے نہ محرم ہنا لوای رشک یار
چھلکے رہتی تہی کٹوری نہ ستارو نسی ابر بہار

نانگ پہ چڑیا کی کبہی ہو تو فسی تہی نہ بہرے
گہاٹ پر نہ لگتی تہی ای جلوہ گر سے

انکہین سینے پہ کب ای جان چھلکے رہتی نہیں
چھلکیان گوگہر دین یون نہ روکی رہتی نہین

۱۶۱

[illegible]

۱۶۲

[illegible]

۱۶۳

[illegible]

کرکہین شب کو نظر قاقم و سنجاب آیا
ہاتہہ ململ سکے سحر ہوگی کہ خواب آیا

دست رنگین سی جھینو نکی جلا کرتی تہی
پاؤن پہیلا کی نہ ہاتہو نکو جلا کرتی ہے

تیل تم ڈالکی زلفو نمین کہا کرتی ہے
عطر ململ سکے یہ تہی نہ ہہا کرتی ہے

۱۶۴

[illegible]

۱۶۵

[illegible]

۱۶۶

[illegible]

ڈہیلا ہردم کہ بند پڑا رہتا تہا
نیفہ جیسے سی شکم مین نہ گڑا رہتا تہا

منہ سے زندو نکی کلیجے نہ نکل پڑتے تہے
مردے کب پاؤنکی آہٹ سی اوچہل پڑتے تہے

یون نہ شکر پڑے یون میں فقد کہان کہولتا تہا
عرق فقر پرکا واسطے نہ صد الولتا تہا

۱۶۷

[illegible]

۱۶۸

[illegible]

۱۶۹

[illegible]

گندمی رنگ کو نہ لگوا نہ کہراکرتی ہے
دہانی چوڑ یسی کبہی ال مہر اکرتی ہے

کان بالی کی نہ کلیو نسے بہر رہتی تہی
پہول چلنا کی کب انگیا مین وہم رہتی ہے

پاؤن کیا جلد تہری چالسی آگاہ ہوئی
راہ پر نہ پائی سے کہ گمراہ ہوئی

١٧٠

گو جہ گردیسی کبھی پاؤنکو یوں راہ نہ تھی
آرزو چاندنی مین پہرنیکی ای ماہ نہ تھی

١٧١

[illegible]

زیست کا لطف تہا ہر دم مرا دم بہرتا تہی
جان جان زندہ دلوں پر نہ کبھی مرتی تھی

١٧٢

[illegible]

دید عاشق کو قیامت کی نہ دکھلاتی تھی
چھپ تو بیٹھین سر محفل نہ غضب ڈہاتی تھی

١٧٣

[illegible]

ہر نگہ کوئی کہاں جا کے کیا کرتا ہے
تو تو ہر پل مجھی آنکھوں مین رکھا کرتا ہے

یوں ترائی کی ہوا دل کی ہوا خواہ نہ تھی
تہا کنارہ بجی تالاب سی یہ چاہ نہ تھی

١٧٤

[illegible]

جی نہ بہلانیکو کس طرح سے باہر جاؤں
اپنا دم گھونٹ کی اس قید مین گہبرا جاؤں

١٧٥

[illegible]

قدر بیقدر نی کچھ خاک نہ جانی میرے
صفت کیا ہو گئی برباد جوانی میرے

١٧٦

[illegible]

اچھی صورت جو کسی اور طرف پائی ہی
غیر سے ملنے کی تہمت مری سر آئی ہی

بخت دریا کی نوائی بحر کرم سونی تھی
آشنا پاؤں نہ ساحل سی کبھی ہوئی تھی

١٧٧

[illegible]

دیکھیہ انسان جہلک اوسکی تو جیکا جو ہرا
جلتے مہتاب سے تھی یہ ہوائی چہٹ جاتے

١٧٨

[illegible]

جھانک کیا کیا نہ جلا دیگا جلایا اوسکا
کان اب کہولگی مین مجھسے سراپا اوسکا

١٧٩

[illegible]

حور ہستہ اوسکا تکی ششدر و حیران بنکر
ہوش پر یونکی اوڑین تخت سلیمان بنکر

اوسکی قامت پہ قیامت کا گرو ہمین خیال
کب قیامت نی بہلا پائی ہے یہ حشر کی چال

١٨١
چال وہ فتنہ و غضب ہے کہ نہ بانکپن پایا ہے بلا سی
[illegible] عشاق میں آ
حشر بک شکل نہ عالم کو قیامت کا [illegible]
[illegible] ابھی چال سے میں [illegible]

سرو ہرگز نکہو ہمین جو کوئی کردی ل
شاخ کیا ایسی ہے طوبیٰ میں جو وہ قد شال

١٨٢
جلوہ ساز ہے یہی [illegible] لطیف [illegible] آتشکار
[illegible] سیمین تن کی کرن [illegible]
[illegible] پیچ ہے سی [illegible]
زمین اوپر ہیں [illegible] رخسار
[illegible]

اوسکی رفتار سے یہ بات مگر پائی ہے
شجر طور میں اعجاز مسیحا نے ہے

١٨٣
[illegible] کہ زبان [illegible] نگاہ
اوسکی [illegible] ہو وہ [illegible]
[illegible] عبرت ماہ
[illegible] پڑ افشان [illegible]
خیمہ افلاک سی [illegible] شاہ الاسد

دم رفتار کمر جبکہ لچک جاتی ہے
پرتو حسن سی اک برق چمک جاتی ہے

١٨٤
[illegible] سنبل بہار
اوسکی زلفون [illegible] وہ [illegible]
[illegible] اطلس
[illegible] سنبل [illegible]
[illegible] پریشان [illegible]

جلوہ کاکل کا نہین رخ پہ نظر آتا ہے
کان کی لو کا دہوان ناز سی بل کہاتا ہے

١٨٥
[illegible]
غنچہ اوس لب کے [illegible]
[illegible] پریشان [illegible]
[illegible] جا ہوا
[illegible] چمن میں [illegible]
[illegible] گلشن کی [illegible]

ماہ اک ہفتہ نہ برسون کبھی تابندہ ہو
چودہوین رات کا چاند اوس سے تو شرمندہ ہو

١٨٦
[illegible] ماہ [illegible]
تیغ ابرو کو [illegible] ہلالی [illegible]
خنجر [illegible] فلک [illegible]
[illegible] اوسکی [illegible]
[illegible]

اوسکو شایستہ و طرار سراسر دیکھا
اوسکو مجموعہ گلزار میں ابتر دیکھا

١٨٧
[illegible]
[illegible] گمان
[illegible] صاحبان
[illegible]

صحن گلشن مین پریشان جو وہ سنبل ہو جا
نافہ مشک ختن غنچہ ہر گل ہو جاے

١٨٨
[illegible] کی نیاہ
[illegible] نہیں [illegible]
[illegible]
[illegible] پناہ
[illegible]

خالی آتا ہے نظر حسن سے پہلو میرا
بہون کی تشبیہ کی قابل نہین ابرو میرا

١٨٩
[illegible]
وہ [illegible]
[illegible]
[illegible] چمن میں [illegible]
[illegible]

بال بہر ہے نہین وصف اوسکا ادا ہوتا
مو شگافی مین کمر دن لاکہ تو کیا ہوتا ہے

اوسکی ناگن تو وہ کوڑا دم رفتار پڑے
بل کری سانپ تو رستی کی اوسی مار پڑے

رشک اون پلکو نکا معشوقونکو تو وہ تیرہ ہا
دل کمان ابرو ونکا ترقہ سی چہد جاے

١٩٠
آنکھ اوسکی وہ قیامت ہے جو گلشن میں اوٹھا ے
حشر تک نرگس بیمار نہ صحت کبھی پا ے

بنکے بیخود جو بادام کبھی آنکھ ملا ے
پوست اندام کا بس چشم زدن میں کھنچ جا ے

صید گاہ اوسکی اگر دشت ختن ہو جا ے
نشہ آنکھوں کا غزالوں کے ہرن ہو جا ے

١٩١
قیامت کے شرارت ہی بھری
فتنے جو ہیں وہ شیوے ہیں اسکا چہرہ نظری
[illegible] جوش غضب جلوہ گری
ہر پلک شیشہ میں [illegible] پری
[illegible] پابند ہے [illegible]

اوسمیں سرمہ جو لگے اور بھی لاثانی ہو
کیا پری ہی وہ نگینہ کہ سلیمانی ہو

١٩٢
رنگ [illegible] ہی یا وہ طلا کہ نہیں سب
[illegible] عناصر کی [illegible]
[illegible] رنگت [illegible]
جلوہ اوس [illegible] [illegible]

رنگ رخسار کا شعلہ جو بھڑک جاتا ہے
آتش حسن میں کندن بنا دمک جاتا ہے

١٩٣
[illegible] گل [illegible] نازک [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]

نگہ گرم کبود اور سوا کرتے ہے
کالا منہ مسی کا اوس لب کو بلا کرتی ہے

١٩٤
[illegible] ہوا [illegible]
[illegible] وہ [illegible]
[illegible] [illegible]

ایک ہفتے میں نہیں نرگس بیمار آنکھیں
کوئی دن میں دن اوس سے ہو کرے چار آنکھیں

١٩٥
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]

رخ کی تشبیہ سے گلگوں کو بہ پیار نہوئی
مہر و مہ چرخ کی کب آنکھ کی تاری نہوئی

١٩٨
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]

اوڑگی مضمون یہ مری دام میں بہ آیا ہے
جان میں حسن کی عنقا کوئی اڑ کا یا ہے

١٩٧
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]

ناک کے پاس نہوں میں سر میں نور انین
شاخ بلور میں تلوار کی پھل آئی ہیں

١٩٦
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]

رہے گل ہی یہ نہیں سبزہ رخسار میں
ایکسرخ کیسا جل اوس سے تو رخسار میں

١٩٩
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]

اوسکی باتوں میں جو اعجاز مسیحائی ہے
لال کی طرح لب سرخ میں جان آئی ہے

صفحہ ۲۰

لب وہ شیریں ہیں کہ ہی کبر گری جنسی لب زات
باتیں مصری کی وہ ڈلیاں ہیں کہ سنیں دنرا

اگر غم سے فرہاد کی معشوق کو ہوے تلخ حیات
آگئی اودن ہونٹوں کی نکلے لب شیریں سے نبات

بوسہ دو دو وہ شکر ریز تو مطلب ہو جا
منہ مرا قند مکرر سے لبالب ہو جاسے

بند ۱

اوسکی سلک دندان سی انکھہ جو اپنی پاس تر و بہر کو
جب لڑی آنکھہ تو اوسکی طبیعت بہک
جب ہوئی تکرار تو ثابت ہوئی سو کی کو نری
سے ہونٹوں لڑی وہیں شرارت سے بڑی

بند ۲

کیا بیکو دیکھ دو شیریں لب کا بیان
تا ولی ہو رہی ہی اپنی طبیعت
حیف حسن میں ہم کی وہ کنعان
باتیں ہی قمی میں جہاں یوسف سا زنانہ

بند ۳

اوسکی نازک ہیں مگر جیسے دریا و قیمتی ہیرا
جب لیاں ان بکی بہار میں اپنی بیرا
شمع ساعد کو بھو بیٹھ مین سینہ کی ہی سوا
ہیرے کی شعاع سیمین وہ ہی بری ہوا

ہے شرارت جو بڑی وہیں تو سیارے ہیں
ہیں جو بیاری تو انکھوں سے گری تارے ہیں

کیا طراوت دہن رشک وہ ماہ عین ہی
ڈالو اوڈول اپنا دل زار سدا چاہ میں ہی

ایڑی دیکھوں بز عجائب میں دفشان ہو
اوسکی پونچی کو نہ روی سہ تابان ہو

بند ۴

گہر کسی نہیں اونکی صفائی پی نگاہ
بیجا لگ رہی ہی جب تنہا ہی وہ عزت ماہ
دست صانع کی عجب بنی ہوئی ہی واللہ
ایسی الماس تراشی ہیں دیکھی واللہ

بند ۵

اوسکی گردن کہ ایک تو بیہ تحیب
جسنے دیکھا وہ کلا اسکی ازہ وہ جلا
ابد ایسی جو تملو نزاکت سے ادا
شیشہ کی سبب فمی کیا جسم صراحی

بند ۶

وہ گلدستہ دل جس سے ہیں
نیچہ دست سے ہی سدا جسکی تصویر ہیں
دست بستہ ہی لگا رہی کہ
نیچہ مرجان جو ہو دست کی رنگت ہیں جو
انگلیاں ایسی کہ ہی

ہوئی ہیر کی کنی جس سے خجل تیزی میں
سوتی اون دانتوں سی چھوٹا ہو گہر ریزی میں

سو صراحی گلو اوسکا اگر بینہ ہو ٹوٹے
ہو کے بر سست خجل شیشے کی گردن توڑے

بیکلے گلگلو ہو اوس ہاتھہ سی جیسے دم لڑ جا
تڑپ سے رخسار پہ حرص کا طمانچہ پڑ جا

بند ۷

اوسکے دانتوں کی صفا پہ یو غلطاں کہو ہیر
دیکھہ لی آب تو ثابت آئی وہ ہر
گرد وسی تارہ جو پھر اونسے نرالہ
ہوئی سی دیکھی تو مرجان کی وہ سیر ایسا کہ
نسبت دیکھی

بند ۸

نقشہ حسن ہیں سب سے
شانہ نو کا تب جابجا ہیں بستہ مضمون ہیں
دیکھ گوری جام میں ہیں سست
گوری پہلو نہیں بڑی بازی نشست
اسکی شنہ غضب آئی سی مشہور ہیں
نیکی کرتے ہیں

بند ۹

اوسکی ہتھیلی نہ ہوتی یہ نرم سا ملیح
ید بیضا سی مقابل ہو بہت اس تنہا
اور انگلیاں ایسی کہ معشوق نہیں انگشت
ناخن اسطرح کی ہر انگلی کہ گرہ جیسے ہو

ٹکڑی اون دانتوں سی الماس کا بھی دل ہو
بیدھا ہوئی کوئی موتی جو مقابل ہوئی

سچ اگر پوچھو تو وہ ساعد دونکی جا ہیں ہیں
کشور حسن ہیں شانو نکی بڑے شانہ ہیں

ساتھی اونکی جو شر باکی نہ سر توڑ ڈالے
سب کہیں عقل کی ناخن سہ تونی ڈالے

۲۱۰

سینہ وہ سینہ کہ دیکھی تو تڑپ جائی بشر
ایسے سینے نہیں دیکھی مین کسی نی سن بھر

۳۱۱

سینہ صاف مین وہ لپٹا انکی یہ ہمین یکتا
دیکھے سیب لوالی یہ تیرا سیب بلا
دیکھی ہو نہ کبھی عمر بھی جانتا
انکی سر سینہ سے ہو پیدا

بہول سی سینی یہ کب ہین سر پستان پیدا
ہوئی گلشن مین انار یعنی پستان پیدا

۳۱۲

نکتہ مین ہین نہین بستانکی اٹھا کا جواب
کیون نہ مچلی شعر طبع روان ہو کتاب
آنکہ مضمون بلا ہی ہاتھ
نکتہ مین ہین وسنے کا حسن دریا ہین

اور بات اس سی نہین بڑہ کی جائی
اوسکی پستان یہ پہلی فری کیا چھاتی

۳۱۳

شکم صاف کی ادا بیان کیجے کب
چہرہ الماس کا یا چاند سے صفا
پشت عیان سے سب ہے نقش صفا
ہو نہین ہی یہ اعجاز نما

نہین سیلی کا نشان ساف سا ابھرا آتا
عکس چوٹی کا شکم مین یہ نظر آتا ہے

اوبہری اوبہرا مین دو پستان غضب جن ہے
سر اوٹھا یا ہی مگر حسن و صفا نے یکسر

۳۱۴

شکم یار کو سب پال دیا ہین مثال
ناف نازک کو تمہارے تو یہ مضمون وبال
سر گرداب کی کہا بال
نکہت سبکی سب یا رب تیکی ہی

ناف اس پال مین حکمت سی نہین خالی ہے
دست صانع نی گرہ بر فشان ڈالی ہے

۳۱۵

کمر یار کو لکا عالم کہ عالم ہو گیا
نازکی چال سی ہی قیامت ہو گیا
اگلی سی شرم کہ ہی پابند سے تیر
صنعت ہی لطافت کا کھلا ہے تیر

سخن رمز نہین منہ سی لگا لا جاتا
دُر ناسفتہ مین ڈورا نہین ڈالا جاتا

۳۱۶

پہنچی رانکی صفا کو نہ پہونچا پسنہ
پہلے دل بانہہ سی ہو شعر دیکھی
سکی پانسہ جو اون رانون سی عاشق
ز رنگ کی سی نسی سر

مثل مہتاب لگی منہ یہ ہوائی چھٹنی
وہ چھپا لیوی جو رانین تو لگی دم گھٹنی

قد و پستان نے تماشی بھی دکھلائی ہین
شجر طور نی دو نور کی پہل پائی ہین

۳۱۷

ساق سیمین ہی عجب نور کا پایا ہی نمود
دیکھی مہتاب نی سنہ نقش سیاہ صاف وجود
سر سیمین ہین کیا پھول کی
مین ہین

شب کو وہ پنڈلیان گر جاتی باہر ہو جائین
شمعیں فانوسون میں خاموش سراسر ہو جائین

۳۱۸

پاون اوس شوخ کی کرتی عشق قیامت ہے
شوخی پا مال ہی لپٹا ہی تو شوخی کا
سرخ پا ہی ایڑی ہی بہر صفا
زینہ وہ دیکھنے سی نسیم شبنم

اونگلیان دیکھ لے تو اوسکی قلم ساتھ
ناخن پاسی خراش جگری ہاتھ لگی

۳۱۹

عرق ہی حسن بدن یار کا وہ
کس طرح دل نہ ہو ایسی تماشی
رہی صورت یہ جو اوسکو نہین
ہی وفا پیشہ جفا سی نہین

نور رنگ شکل بھی ہے مہر و محبت بھی ہے
بے تکلف ہی کہ صورت بھی ہے سیرت بھی ہے

زلف اوسکی جو کری پیچ بنا دسی ورسے
ہو یہ پیشانی دل ہی اچھی آشفتہ سر سے

بکھرے بالونکو ہلا دیوی جو وہ رشک پری
تیری گیسو سکے بالے خالین سبب جلوہ گرسے

جھپکے دل رشک سی غم جیکو سراسر ہوے
بلکہ مجموعہ عناصر کا ہی ابتر ہوے

۴۳۱
[illegible]

۴۳۲
[illegible]

۴۳۳
[illegible]

پاؤن آخر کو مرا اور تری پیشانی سے
جو مین کہتا ہون وہ ایکدن ترے پیش آئی

گورے گالون پہ نہ خورشید کا انداز رہی
عارضی حسن پہ ذرہ نہ تجھے ناز رہے

زندگی تلخ ہو شیرینی سخن کی دہو جای
شربت زیست تجھے زہر ہلاہل ہو جای

۴۳۴
[illegible]

۴۳۵
[illegible]

۴۳۸
[illegible]

نوک مژگانسی کہدی غور تو بتو رجلجاہین
ایک دل پر تری سو رشک کی خنجر چلجاہین

رنگ اک بات مین ہونٹو نکا روان ہو جای
لب میگونکا ترے جام لبالب ہو جای

سر ہلا کر کہی تب مجھسے یہ وہ غیرت ماہ
واہ کیا آپکا معشوق ہی سبحان اللہ

۴۳۷
[illegible]

۴۳۶
[illegible]

۴۳۹
[illegible]

نرہی نام کو بہ قہر دستم آنکھون مین
چشم کی رشک سی آئی ترا دم آنکھونمین

چپکے لگجای تحیر سے نہ پہر لب وا ہو
اپنی شیرینی گفتار سے دل کہٹا ہو

جلکے شاید جو کوی بات کہی مشکل مین
وہ شرر ریزیونسی آگ لگا دی دلمین

٢٣٠

غرق ہو بحر ندامت مین نہ پھر بولا جای
چینٹے دی ایسی دہ مجھکو کہ پسینا آجای

بولی دو معنیان سن ہیبت کی کہ دل ٹوٹ جاے
پہنے ایسی وہ کہی گرم کہ تجھ پر چھا جاے

دل کرڈالا گری نہ ان باتون پہ جب تو مسکے
کسکے آوازہ زر قلب وہ دے بکنے کسکے

٢٣١

تبسم ہو کبھی خار وہ تجھکو دیوی
قہقہہ یار کے اسم پہ تیش سنگ کھو دیوے
لگا کی گہر ایک وہی جاوے تو وہ رو دیوے
ایسا ایسا وہ ہنسی تجھسے کہ تو رو دیوے

بگڑی تو اوس سی جلت مین تو بنا تجھکو
بیٹھکیو مین وہ سر دست اوڑا ئی تجھکو

٢٣٢

اوسکی محشر خرام سی عجب رفتار
سیکھ بہار [illegible]
کہاں کسی کی بارہ سی ہو سینہ فگار
تری نظر آتی ہی دوبار
یان نہ لگے تیغ [illegible] کی سر پر
اے عمر [illegible] ہو [illegible]

صف مژگانکی ترے رخ انکہیا کی کر لیسی ڈر جائین
دیکھی چہرا تو تری ہاتہہ کی طوطی اوڑ جائین

٢٣٣

بیٹہ بیان اوسکی جو ہو دو دو تن بار
زانو عمر سی کبھی سر نہ اوٹہاتی زنہار
بیٹھی تو اوسکی بیچ و پیچ جو باندھ و دستار
ٹوٹے وہ تو نہ دیوی تجھسی کبھی از رہ عار

سر قدم پر جھکائے تو نہ مانی تجھکو
اپنی تلوے کے برابر وہ بنجانی تجھکو

٢٣٤

دیکھی یاں وہ تو مین اوسکا تو پہ ہو جا ناہ
سر کی تیغ سی تو جا نگاہ
بیند امت سی کہ چھپا نگاہ
اوسکی گرد ن صفا پہ عیب پناہ
اوسکی آگی ملین نہ ای عبرت
گہنکی دو مر [illegible]

ہوئی ہمدست نہ ہیہات کبھی تو اوسکی
ہاتہہ بلوایا کرین ساعد و بازو اوسکی

٢٣٥

شکم صاف پہ گر دیکھیو مکہ [illegible]
صفا ہیں اشنہ [illegible] ہے اپنی فن
طلعا ری کی یاں اوسکے زلف پیچ و شکن
ناف اوس شوخ کی بیچ کی ہے تہ سی تو
پیٹ کی ماری تجھی کر دے لپیٹ [illegible]

انکہہ اوس موئی کمر سی جو لگا یک اوڑجاے
طایر دل پہ میان بال کا پہندا پڑ جاے

٢٣٦

اوس کی آب اوس مین جو ہین آدمی سی ہیجمد
شعلہ راحت ہے
بیچ کا ہو ہ [illegible] ہوئی کبھی لذت ہے
واقعہ وصل کا پہ سوتی کبھی یا لطف [illegible]
اور قصہ اونی [illegible]

لب بلب اہتے ہین باہم ہمین منہ پر ہین
جشن رہتی ہین شب و روز فرحی اوڑتی ہین

٢٣٧

شناسین و بین اوسکی سرا پا تہ ہنا
سیت اکبار کری یا پشت [illegible] کو اوٹہا
ہوئی حیب تختی سی اور قسمت [illegible]
[illegible] سیکھ کا نشان کو تو سینہ او بہار [illegible]

پسے نار نگیونکی حسن سے کہتا دل ہو
ادن انار ونسی تو ترنجونکا ثمر حاصل ہو

٢٣٨

اس سی کا بگے کسی اعضا کو پہ نکرائی جال
انشہ رعب [illegible] جلا دو نی العیال
[illegible] سرکری کری تن چال
واقعہ اوسکی [illegible] تجھی [illegible]
تیسرا [illegible]

گر تصور مین کچہ اوس عزت مہتاب کا دیکھہ
صدف صاف مین جلوہ در نایاب کا دیکھہ

٢٣٩

ابھی کم سن ہے وہ بات سی آگاہ نہین
[illegible] اسکا لطف کوی و لنگراہ نہین
وضعداری کا طرز لطف وہ دکھاتا نہین
حسن کا شیفتہ وہ [illegible] وہ چاہ نہین
میری یوسف [illegible]

سی کاجل سے طبیعت ابھی گہبراتی ہے
سادگی چہرۂ روشن کی غضب ڈہاتی ہے

بال اوجھی زینت پروا نہین اوسکو سر سے ہو
چوٹی ہو بافت سی برہم ہی سراسر یکسو

مانگ کج رہتی ہی شانی سی گشیدہ گیسو
عارسی رکھتا ہی آئینہ سی وہ آئینہ رو

تری صورت کوئی کب شکل کا دم بہرتا ہے
اپنی چہرہ پہ کبہی طرف رخ وہ نہین کرتا ہے

۲۴۱
سج سنگار بناو وہ نادان نہین
اسکو آرائش کا ارمان نہین
حسن ذاتی سے جو آرائی سی کسی ان کو نہین
سکی انگیا کا خیال اوسکو یہ پروا بیان
چاک کرتی کا گریبان سی

۲۴۲
سیکھی اور بال سیکھی
اوسکو نکلا ہین طلسی سی کرہ اور دم ہو
تیل زلف مین وہ والون کی حسن صفا
شعاع نہ اون گیسو و نہین سی کی
چوٹی وہ

۲۴۳
سکا دیکر وہ اون کا
دست و پا اوسکے ہیں وہ انگلی گوشت
گریبان جسکی ایک اوسی کا اصلا
نئی مہندی لگا کبہی ایک بیصد شرم دیا
نہ ہنا نہین جہا

عطر ملتا ہی نہ پوشاک نئی بہاتی ہے
میلے کپڑون سی سدا ہوی عروس ابی

ڈالون وہ نقرئی موباف تو بل کہا جائے
سر بسر رنگ طلائی پہ سپیدی چہا جائے

جسم پامال ہو نقش کف پا کی صورت
رنگ چہرہ کا اوڑی دزد حنا کی صورت

۲۴۴
ہان سی اپنی وہ مہندی نہ رچاتی اونکو
زیب و زینت کا سبب اندازِ بناوٹ اونکو
وضعدار و سنگھی وہ نصور یہ دکھاوت اوسکو
عاشق کی زیبا ہے اسکا بناوٹ

۲۴۵
[illegible] افشان [illegible]
[illegible]
[illegible] ہو دل خاک [illegible]

۲۴۶
[illegible]
[illegible] چشم [illegible]

اسقدر مد نظر حسن کی آرائش ہو
مجھسے ہر روز نئی چیز کی فرمائش ہو

مسے ملوا کی دہوین تیری اوڑا اون دم مین
عمر بہر روئی لہو سرخی پان کی غم مین

ہوی محتاج قدم وہ السی اوٹھانی کی لیی
آدمی چاہیی ہو راہ بتانی کی لیی

۲۴۷
جب بہت مین سنگ او ہیا تو پہ پائتی پہن
نکلو پھر اسی بہالی سی وہان لیتی
[illegible]

۲۴۸
[illegible]
[illegible] پالیان [illegible]

۲۴۹
بہاری انگیا [illegible]
[illegible]

جو نہ ہو چیز مہیا مین اوسے آن کرون
بگڑی تو اوسکی بناو لگا مین سامان کرون

زلف کی جھونک پریشانی کا سامان کردے
آئینہ کہو لکے قلعی تجہی حیران کردی

شرم کی ہی یہ جگہہ اتنی نہ بی پردہ ہو
وان پہنا دے مجھے انگیا نہ جہان چرچا ہو

۲۵۰

انگلاج کی کرتی پہنا دن اوسے وہ بین زرتار
تو کہین ہون جسکی کرن گرے تری سینی کی پار

چٹکیان چٹکیان بین جسم و جگہ بین ایار
پای خاطر بین جہی گو کہ وا اوسکا ہر بار

پہر کی آنکھہ اوسکی طرف دیکہے نہ تو گوما اسے
گوٹ لی پہر نگہ بحر الم بین ڈالسے

۲۵۱

چاندنی کا دوپٹہ وہ اوڑہ اور ان بہار [illegible]
مرغ زرین فلک بین ہو بیکار [illegible]
سوتی اور [illegible] جار
[illegible] اسطرح کی بہار [illegible]

۲۵۴

[illegible]
[illegible]

۲۵۷

[illegible]
[illegible]

کرکری ہنجی ہو سب تار وریکین جہر جائنگی
گو کہ ہر خار روی جہڑیان ترے دل پر پڑ جائنگی

خار کہا کہا کے طبیعت کا یہ نقشا ہو جاے
مین کرون بات تو تو جہاڑ کا کانٹا ہو جاے

باغبان اوس گل رعنا کو شگفتہ پاکی
اوٹ بہو لونگی رکہی دد تو نظر لالاکی

۲۵۲

[illegible]
[illegible]

۲۵۵

[illegible]
[illegible]

۲۵۸

[illegible]
[illegible]

پایخی السی ہون بہاکے جو وہ ہاتہو اوٹہاے
مین کہون بو جہ سے لچکی نہ کہا جہجاے

تنگ کیا کیا نترا دل شیشہ افلاک مین ہو
فتنہ انگیز یو نسی عطر کا دم ناکمین ہو

چاندنی راتمین جہل بل بت گلفام کرے
جگمگاہٹ یہ نہ پہر کرٹو نکی نگہ کام کرسکے

۲۵۳

[illegible]
[illegible]

۲۵۶

[illegible]
[illegible]

۲۵۹

[illegible]
[illegible]

کودی رفتار سی پامال وہ پہر تو تجہکو
جہانجہ مین لا مین سدا بونکی گہنگرو تجہکو

نقرئی پایوں سی سیماب کا دل آب رہے
اوسکی چادر سی کتان چادر مہتاب رہے

ہو قرینہ نکوئی پاؤن کی ٹہرائی کا
جلکے تو قصد کری گہر کی شک جانی کا

۳۶۰

دوڑ کر پینک صیادی جو ہوا کو سنکار
آتین کیا دونو طرف بند کی آنکھیں چار

جھولی میں کہا ون کی عیش ہو کر سرشار
لیکے انگڑائیاں مجھ پہ وہ گری سو سو بار

وصل کی شوقین پھر لیٹنے کا جسر چاہو
رشک سی حال ترا اوس گھڑی بتلا کیا ہو

۳۶۱ [illegible]

۳۶۲ [illegible]

۳۶۳ [illegible]

گھر کہاں جاؤ گی اب رات کو سو رہیے
سو رہو تخت پہ گر نیند بہت آئی ہو

قہقہہ ہنسکی مرے نالہ و فریاد کرے
گذری رات ایسی دن اپنی بہت یاد کرے

رو دیا گو میں بھی مگر داغ پھپھولی دیکھے
اور سکے اشکو نسے پھپھولی مری پھوٹی دیکھے

۳۶۴ [illegible]

۳۶۵ [illegible]

۳۶۶ [illegible]

لطف یہ ہی کہ ملاقات کا پردہ رہجای
کچھ مری منہ سے نکلجای تو پھر کیا رہجای

وان وہ ہنستی ہیں گلی ملتی ہیں جوش ہیں
ہم یہان اپنی نصیبونکو پڑی روتی ہیں

ہم نہ کہتی تھی کہ پچھتائے گا جی کھوئیگا
اب تو ہنستا ہی کوئی دن کو بہت روئیگا

۳۶۷ [illegible]

۳۶۸ [illegible]

۳۶۹ [illegible]

نام اس گھر کا محلے میں نہ بدنام کرو
لٹ چکے جاؤ خدا کے لیے آرام کرو

رات بھر تنگ یہ دل گردش افلاک کرے
صبح کی ساتھ گریبان کو تو چاک کرے

کہیں اس صلح سی دل صاف بھلا ہوتا ہے
زنگ آئینہ کا مشکل سی جدا ہوتا ہے

یاروئی مین وه کهنی لگی هو کر شاد
بس بس نه بنا وه بگڑنا کر دیا یاد

غم کی ہاتھوں سی نه مجھپر ہوئی کیا کیا بیداد
پھوٹی منه سی نه کسیدن کبھی پوچھی و داد

بی سبب آج بھی تشریف نه یان لائی ہیں
دل جلانیکی رولانیکی لیے آئے ہیں

٣٧١
سنکر یه بینی کہا
تب ابھی سخن بنکی یه تب بینی خفا
[illegible]
اب چلا جاتا ہوں میں کیسے ہوئی ہو
کر گیا تو کہین کچھ یه میان آن بہا
سارا دن گیا تو بیٹھ اوسکی سمت سی [illegible]
لگی تشویش مری [illegible]

٣٧٢
جب یه بینی پاس سنی [illegible] صحبت یار پر
[illegible] و صد لطف و کرم پر
سر اوٹھا کر یه کہا [illegible] تجھی پر
اب کہین [illegible] کی ملنی کی قسم
[illegible]

٣٧٣
ورنه قرآن کی [illegible]
[illegible]

غم مرے دیر لگانے کا پڑا ہووےگا
دلکو تہامے ہوئی در پردہ کھڑا ہووےگا

منه نه پھر دیکھین جو تو شکل دکھانی آ اوسکو
ہم جلی ہیں جیسے خدا ایسا جلائے تجکو

تو قسم کھا تو مری دلکی سیاہی دھو جائے
اور صورت ابھی ابھی یوسف ثانی ہو جائے

٣٧٤
کہتا ہوا کہ الہی ہو کیا آج بلا
[illegible]
صبح سی شام [illegible]
اشک آنکھوں میں [illegible]
[illegible]

٣٧٥
تب کہا بینی [illegible] کہا
[illegible] یار
[illegible]
بیٹھی بیٹھی [illegible]
محبت [illegible]

٣٧٦
تب کہا بینی [illegible]
[illegible]

خاک کیا کیا مری فرقت مین چھانی ہو گی
ضری حضرت عباس کے بانی ہو گے

بنکے نادان قسم ترک محبت کھاؤں
تو بلی غیر سے میں دونوں طرف سی جاؤں

جب یه سب قول و قرار اوس سی بتکرار ہوئے
کرکے ہاں ہاں وه قسم کھانیکو طیار ہوئے

٣٧٧
[illegible]
جلد ہاتھ اوٹھا [illegible] ناز و ادا
[illegible] سر گریباں میں [illegible]
دلکی [illegible] ایسا [illegible]

٣٧٨
ہاں اب بس شکل [illegible]
میں قسم کھاؤں [illegible]
[illegible]

٣٧٩
تب کہا بینی کہ [illegible]
[illegible] قسم کھانی کی حاجت نہیں [illegible]
[illegible]

جھٹکے دامن کو تو لگا دیتی جو وه شرما کے
رنج و غم دور ہوا پاس میں بیٹھا جا کے

اسپه راضی ہو تو قرآن اوٹھا لاؤں میں
رکھ تو اسی مصحف رو ہاتھ قسم کھاؤں میں

بولا وه نام نه اب لونگا کسی کا لب سے
تیری قدموں کی قسم ہاتھ اوٹھایا سب سے

۳۸۰

نظر بد جو سو مردم دنیا اب جا سے
اگی آنکھونکی مری عین جوانی مین آ سے

پاؤن مین گہر سے لگاؤن تو قدم چلین نہ پا [illegible]
در بدر خاک بسر شہر مین البد پہرا سے [illegible]

جیسے جی منہہ نہ خدا غیر کا دکہلائی مجھے
جان اب جای کسی پر تو اجل آئی مجھے

۳۸۱

[illegible] رنگ کہنی مین [illegible] وہ اپنی سر کی
دست [illegible] [illegible] پہنچ مین کبہی
پاؤن [illegible] [illegible] وصل [illegible]

۳۸۲

یار کی ہاتہہ پہ پہرا [illegible] نہ تیب بیتکی کر یا
حال معلوم [illegible] رات [illegible] ہی اتبو [illegible]
نیند کے یاری [illegible] سو ہوا [illegible]
جاکے وہ [illegible]

۳۸۳

نگلیا گوہر مقصود [illegible] حسن و صفا
[illegible] غواص [illegible] زبان [illegible]
آشنا [illegible] لپٹی [illegible]
خندہ [illegible] سونکی کہا [illegible]

ہم بغل ہوی تو پہلو سی او ٹہانا او سکو
بوسی لیوی تو ذرا منہہ نہ لگانا او سکو

کہینچکر ہاتہہ پہر اوس جا او ٹہایا مجہکو
بستر خواب پہ لیجا کے گرایا مجہکو

الغرض دیکھہ کے سو تا نہ پکارا اپنے
کیا اوس بحر لطافت سے کنارا اپنے

۳۸۴

[illegible] پاس [illegible] سر [illegible]
[illegible] و لاتہ او [illegible]
جبکہ [illegible] اوس [illegible]
حال [illegible]
[illegible] مین [illegible]

۳۸۵

[illegible] نے [illegible]
[illegible] یار [illegible] اسد [illegible]
[illegible] تمہاری [illegible] عیش [illegible]
[illegible] جدا [illegible] شغل [illegible] دن
[illegible]

۳۸۸

[illegible] لپٹا
[illegible] اوسکی [illegible] مین [illegible]
پاس [illegible] پیار [illegible]
نیند مین [illegible] سو [illegible]
[illegible]

پہول بیٹہر گئی گر ہو کی شگفتہ دیکھے
زندہ دل اوسکو جو رہ گئی مرا مردہ دیکھے

بولا مین دیر نہ جی کہو مین ابجان کرد
اپنا صدقہ مجھی سر پرا بہی قربان کرد

وصل سی شاد ہوئی کہل گئی عقدہ دلکی
سو گیا عاشق و معشوق گلی مل کی

۳۸۷

[illegible] اصلا
[illegible] تاب [illegible] کیا
[illegible] پاتہہ [illegible] تمنے [illegible]
[illegible] خاطر [illegible] دل
ہاتہہ [illegible]

۳۸۶

[illegible] قربان
[illegible] سے [illegible]
تب لگی [illegible] دل کا ارمان
[illegible] اب [illegible]
جوش مین [illegible] ایسا [illegible]
مین [illegible]

۳۸۹

[illegible]
[illegible] سحر [illegible]
چونکا [illegible] اصلا
[illegible] دیکہا
دل تو [illegible] دیکہا
[illegible]

پاؤن ٹوٹین اگر اب جا کی وہ در دیکہین
آنکہین پہوٹین جو اوسی پہر کے نظر دیکہین

کہ تلاطم سے لگے جان پہ او بن سنی
کہوی لہائی [illegible] موجہ بحر تن سنی

دونون ہاتہونکو گلی مین مرا ڈالا اوسنی
پہر اوسی ذکر کا مذکور لگا لا سینی

۲۹۰

لاکہ وہ ہی دشمن جانی جو مرا اک نظر مجکو دکہا دی ادسی تو بہر خدا	حسن و خوبی کا بیان کرتا ہی تو حد سی سوا دیکہو میں بہی تو کہ اوس شکل کا کیا ہی نقشا	تو جو کہتا ہی یہ باور نہیں آتا مجکو رنج کی صورت میں نکلتی جو دکہاتا مجکو
۲۹۱ گر کدی میں ام کر کیلی لگا جوس خضاب خندہ زن ہو کے یوں ہو یار کو دینی بی یہ جواب حال سنکر تو ہوا دشمنو نکا حال خراب دیکہی زلف رہ کی کسطرح [illegible]	۲۹۴ رکہکے چپٹیا پہ ہاتہہ اوسنی نہیں کہا تو ہر ادعا لیہ ہی چل مجہی [illegible] جلا جلسازی کا کوئی [illegible] تو ذرا اہرجا ایسی کی ہی پہ کی اور [illegible]	۲۹۷ چمچہ کر لی لگا نبت [illegible] بلبل دل ہوتا غنچہ [illegible] بالکل اینکا نظارہ [illegible] اور ملا نکال [illegible]
میری ہنسی تھی وہ کچہ باتکو پہچان گیا بولا چلاکی یہ کچہ رمز ہی میں جان گیا	مجہکو حیرت تہی کہ دولت یہ کہاں پائی ہی دام میں سونیکی چڑیا کوئی کیا آئی ہی	اپنی بیگانے میں جلدی یہ خبر ہو ادی لوگ دینی لگی آ آ کی مبارکبادے
۲۹۲ رکہکے شیشہ جو اخلاص یا نازو ادا بین بولا میں مرا اوس شکل کی تہی مد سی [illegible] تصین [illegible] یہ کہا کلوی کا [illegible] ادا کی [illegible] خدا تیری [illegible] قربان تہا [illegible]	۲۹۵ اب کہلا حال کہ لڑکوئی پہنسا [illegible] [illegible] اوس [illegible] عزت آئی [illegible] دنیا میں [illegible] سکا [illegible] اک روز [illegible]	۲۹۸ [illegible] [illegible] [illegible] وہ میاں [illegible]
سچ ہی تیرا کسی معشوق پہ دل آیا تہا یا فقط جہوٹ کا پتلا یہ بنا لایا تہا	جس سی رغبت ہو وہی شی وہ عطا کرتا ہی منہ شکر خور کا شکر سے خدا بہرتا ہی	سب پہ پیدا وہ نکو محو تہا یہ بہتا یاد بزم صحبت کو پرستان بنایا [illegible]
۲۹۳ پاکی پیتاب [illegible] تیری نسبت کہا [illegible] کہیا معشوق [illegible] فقری یار [illegible] [illegible] مطلب [illegible]	۲۹۶ [illegible] سکتی [illegible] غنچہ [illegible] بولا میں [illegible] گلشن [illegible] [illegible] پہیں نہیں [illegible]	۲۹۹ [illegible] عشق [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
قصہ کہو دینی کو پیاری یہ کہانی سب تہے دل جلانیکی لیی چرب زبانی سب تہے	خلش رشک سی کیا تجکو سروکار رہا جسکا کہٹکا تہا طبیعت کو نہ وہ خار رہا	جاکی مسجد میں چراغوں کو کیا جاتی آدہ گر ہوا غیر سے تنہائی تو بہرا ظاہر [illegible]

آئی ہیں جو مراد اوسکی تو شربت پلوائی
کونڈی شیرینی کی احباب نی تن تن کی کھائی

سہرے پھولونکی شہیدونکی مزاروں پہ چڑہا
دل جو ٹھنڈا ہوا کیا گھی کی چراغ اوس پہ جلا

حاضری حاشیہ ... حضرت کی ...
چلی درگاہ کی ... لوگ ... جب

[illegible]

ہر نفس وہیان رہا یار کو ہیہم میرا
ٹھنڈی سانسونکی عوض بھر لگا دم میرا

چتونین دل کی ہیر اجو دیکھا دیتی ہین
پتلیان پنجۂ مژگان سی سزا دیتی ہین

... سی دل یار کا گھبراتا
بی امانت اوسی دم بھر نہین ...

[illegible]

یاد جسبر وز جدائی کا وہ غم کرتا ہے
دمبدم سورۂ اخلاص کو دم کرتا ہے

سخن گرم زبان پر اگر آجاتا ہے
شعلہ آواز کا تی سے جلا جاتا ہے

[illegible]

چشم مردم سی حیا اہتو بڑی رہتی ہے
انکھ ہر پل مری جیتو نسی لڑی رہتی ہے

آتش رشک سی غیرونکی جگر جلتی ہین
آتی اب شمع پہ پروانکی پر جلتی ہین

غزل امانت

... کی ناگن نے ای ...
کہ کو ... ہے تربت پہ پھیلا ...
زبانی تو صنم لہرا کی اسنی مار ڈالا
بڑا ... ہی یہ اک کاکل کہ تونی سا...
گرایا مصحف عارض کو ہم صورتنگی نظر
بجا ہے الصنم خط سیہ کا منہ جو کا...
کیا تازہ ہے نخل غم کو ٹھنڈی سانس...
بڑی محنت سی مینی یہ شجر جاڑ میں
بہار باغ ہی چشم و خط و زلف و رخ تابان
وہ نرگس ہے وہ ریحان ہے وہ سنبل ہے وہ لا...
خیال گیسوی شب گونسی بنتا ہی یہ داغ دل
اندھیر ہے اسکو کہتی ہین گھر کا اوجالا ہے
کبھی تو ہنسکی دو باتین امانت سی کرو ...
کہا انکا نہ مانی یہ ہر وقت کا غصہ نکالا ہے

خاتمۃ الطبع الحمد للہ کہ دیوان سوخت امانت بماہ مارچ ۱۸۷۰ء مطبع جناب منشی نولکشور صاحب مطبع